مختصر خلاصہ

RESOURCE & SUPPORT HUB

UK International Development
Partnership | Progress | Prosperity

بین الاقوامی معیار برائے
جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی

عالمی SEAH معیارات پر RSH کا مختصر خلاصہ

یہ مختصر خلاصہ سول سوسائٹی تنظیموں (سی ایس اوز) کو جنسی استحصال ، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی (SEAH) کے بارے میں مختلف بین الاقوامی معیارات کا خلاصہ فراہم کرتا ہے۔ سول سوسائٹی تنظیموں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ترقی اور انسانی ہمدردی کے کام کی فراہمی کے دوران متعلقہ معیارات پر پورا اتریں اور جہاں آپ کام کرتے ہیں ان کمیونٹیز میں نقصان نہ پہنچائیں۔

جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی معیارات اور طریقے

2018 اور 2019 میں بڑے بڑے حکومتی دہندگان جنہوں نے تنظیم برائے معاشی تعاون اور ڈیویلپمنٹ اسسٹنس کمیٹی (DAC) بنائی، اس بات پر اتفاق کیا کہ ان کےاور ان کے شراکت داروں کے کام کو IASC اور/یا CHS معیارات کے مطابق ہونا چاہیے (نیچے 3-1)۔ KCS دستاویز (4 نیچےدیے گیے) ان تنظیموں سے متعلق ہیں جو بچوں کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ 2019 ڈی اے سی(DAC) کی سفارش (5 ذیل میں) ایک بین الاقوامی ٹول ہے جو بنیادی طور پر عطیہ دینے والی حکومتوں کے لئے بنایا گیا تھا، لیکن اسے یہاں شامل کیا گیا ہے تاکہ تنظیمیں فنڈ دینے والوں کے عزم اور اس کے انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی اور CHS معیارات سےتعلق کو سمجھیں جو کہ اس سے زیادہ متعلق ہوگا۔

1 انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی کے جنسی استحصال اور بدسلوکی سے متعلق چھ بنیادی اصول

معیار کیوں ہوتے ہیں؟ 2002 میں مغربی افریقہ میں جنسی استحصال ، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے الزامات کے نتیجے میں انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی نے انسانی ہمدردی کے بحران میں جنسی استحصال ، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے حفاظت (PSEA) کے لیے ایک ٹاسک فورس قائم کی۔ اس ٹاسک فورس کو خصوصی حالات جیسے انسانی ہمدردی کے بحران اور تنازعات کے دوران خواتین اور بچوں کے تحفظ اور دیکھ بھال کو مضبوط بنانے اور خاص طور پر جنسی استحصال اور بدسلوکی (SEA) کو ختم کرنے کے لئے سفارشات پیش کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ ایک اہم نتیجہ میں چھ بنیادی اصول تھے جو کم سے کم قابلِ قبول رویے پر ایک ضابطۂ اخلاق تشکیل دیتے ہیں؛جو کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے بلیٹن (13/2003/ST/SGB) میں فعال کیا گیا تھا۔

یہ معیار کیا احاطہ کرتا ہے؟ معیار: جنسی استحصال اور بدسلوکی کو سنگین غلطی مانا جائے جس میں ممکنہ طور پر برطرفی شامل ہو؛۔عملے کو جنسی فعل کے لئے ادائیگی یا سامان کے تبادلے وغیرہ پر پابندی عائد کرتا ہے؛، 18 سال سے کم عمر کے کسی فرد کے ساتھ جنسی سرگرمی کو ممنوع قرار دیتا ہے؛فائدہ اٹھانے والوں اور/یا شراکت داروں کے ساتھ استحصال پر مبنی تعلقات کو ممنوع قرار دیتا ہے؛ ،عملے کو خدشات کی اطلاع دینے کا پابند کرتا ہے؛ اور عملے کو ایک ایسی ثقافت بنانے کا پابند کرتا ہے جو جنسی استحصال اور بدسلوکی کی روک تھام کے لیے ہو ۔

معیار کس پر لاگو ہوتا ہے؟ اقوام متحدہ کے تمام عملے اور ان سے فنڈز کے ساتھ شراکت داری میں کام کرنے والے/ان سے فنڈ لینے والے۔ اگر آپ اقوام متحدہ (یا دیگر تنظیموں جیسے بین الاقوامی مالیاتی ادارہ (IFIs کے ساتھ شراکت کرتے ہیں جو ان اصولوں پر عمل کرتی ہیں) ؛ تو آپ کو جنسی استحصال اور بدسلوکی کی روک تھام کے لئے ان معیارات پر عمل کرنے پر اتفاق کرنا ہوگا۔

2 انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی کے کم از کم آپریٹنگ معیارات: اپنے اہلکاروں کی طرف سے جنسی استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ (MOS-PSEA)[1]

[1] https://interagencystandingcommittee.org/system/files/3_minimum_operating_standards_mos-psea.pdf

یہ معیار کیوں موجود ہیں ؟ یہ اصل میں اقوام متحدہ اور اور اس سے فنڈز حاصل کرنے والوں کے کام کے طریقے کو معیاری بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو کمیونٹی کے ارکان کو اپنے عملے کی طرف سے جنسی استحصال اور بدسلوکی کا نشانہ بننے سے بچاتا ہے ۔ یہ کام کرنےکی جگہ پر عملے کی جنسی ہراسانی کا احاطہ نہیں کرتا۔ دیگر تنظیمیں،خاص طور پر کچھ بڑے بین الاقوامی مالیاتی ادارے بھی اس کا استعمال کرتے ہیں۔ رضاکار ایجنسیوں کی بین الاقوامی کونسل (ICVA) ، انٹرایکشن اور اسٹیرنگ کمیٹی برائے ہیومینیٹیرین رسپانس (SCHR) کو مستقل طور پر IASC پر دعوت دی جاتی ہے۔

معیار کیا احاطہ کرتا ہے؟ یہ معیار تقاضا کرتا ہے کہ تنظیموں اور ان کے شراکت داروں کے پاس جنسی استحصال اور بدسلوکی کی روک تھام کے لیے پالیسی موجود ہونی چاہیے۔ مقامی دفاتر اور شراکت داروں کو چاہیے کہ وہ کمیونٹیز کو جنسی استحصال اور بدسلوکی کی روک تھام کے اقدامات کے متعلق بتائیں۔ ان اقدامات میں کمیونٹی کے ممبران اور عملے سمیت کسی کو بھی خدشات کی اطلاع دینے اور مدد تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ثقافتی طور پر ایک مناسب نظام کا موجود ہونا ہے، اور یہ بات یقینی بنانا کہ بھرتی کے عمل میں مناسب لوگوں کو بھرتی کیا جائےاور معیار کو نافذ کرنے کے طریقۂ کار کے بارے میں عملے کی تربیت کرنا بھی شامل ہے۔

اس معیار کے تحت تنظیموں کے پاس ایک وقف شدہ جنسی استحصال اور بدسلوکی فوکل پوائنٹ یا محکمہ اور ایک واضح ضابطۂ اخلاق کا ہونا ضروری ہے، اور یہ کہ سیکرٹری جنرل کے بلیٹن (13/2003/ST/SGB) یا متعلقہ ضابطۂ اخلاق کو معاہدوں میں شامل کیا جانا چاہیے۔

معیار کس پر لاگو ہوتا ہے؟ اقوام متحدہ کے تمام عملے اور ان کے ساتھ کام کرنے والے یا ان سے فنڈز وصول کرنے والوں پر۔ اگر آپ اقوام متحدہ کے ساتھ شراکت کرتے ہیں تو آپ کو جنسی استحصال اور بدسلوکی کی روک تھام کے لئے ان معیارات پر عمل کرنے پر اتفاق کرنا ہو گا۔ ڈیویلپمنٹ اسسٹنس کمیٹی کے عطیہ دینے والوں کو PSEA کے لیے کم سے کم آپریٹنگ معیارات ~~اور~~/یا CHS کی پابندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تینوں دستاویزات واضح طور پر ڈیویلپمنٹ اسسٹنس کمیٹی کی سفارش کی پالیسی کی بنیاد بناتےہیں (نیچے پوائنٹ 5 دیکھیں)۔

3 معیار اور احتساب کے بارے میں بنیادی انسانی معیارات (CHS)[2]

یہ معیار کیوں موجود ہیں ؟ یہ معیار بحران سے متاثرہ کمیونٹیز کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد فراہم کرنے کے لئے ایک مشترکہ نقطۂ نظر فراہم کرتا ہے۔ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ کیسے جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کی روک تھام اور اس پر رسپانس دیا جائے، جو MOS PSEA سے ملتی جلتی ضروریات ہیں ۔ انسانی ہمدردی کے بنیادی معیار کے اندر کئی عزم ہیں ، اگر ان کو پورا کیا جائےتو محفوظ تنظیمیں بنانے میں بھی مددگارثابت ہونگے ۔

معیار کیا احاطہ کرتا ہے؟ یہ معیار تقاضا کرتا ہے کہ تنظیموں اور ان کے پروگراموں کی سرگرمیوں میں SEAH خطرات کی نشاندہی کر کے ان سے نمٹا جائے۔ تنظیموں کے پاس SEAH کو روکنے اور ان پر رسپانس دینے کے لئے پالیسیاں موجود ہونی چاہئیں۔ کمیونٹیز کو تنظیم کی طرف سے SEAH کی روک تھام کے لیے کیے گئے کام کے بارے میں بتایا جانا چاہیے۔ کمیونٹیز کے لیے رپورٹنگ کرنے کے لیے رپورٹنگ کے نظام موجود ہونے چاہئیں۔ رپورٹنگ اور تفتیش کے عمل کو متاثرین اور بچ جانے والوں کی حفاظت، ضروریات اور مفادات کو ترجیح دینی چاہئے۔ معیار اور احتساب کے بارے میں بنیادی انسانی معیار PSEAH انڈیکس 2020 میں شائع ہوا تھا، جب پہلی بار جنسی ہراسانی کو شامل کیا گیا تھا۔

معیار کس پر لاگو ہوتا ہے؟ CHS کو انسانی ہمدردی کے کام کے لیے لکھا گیا تھا، لیکن CHS اتحاد حمایت کرتا ہے کہ ہر کوئی ترقیاتی کام کرنے والا اسے استعمال کر سکتا ہے۔

4 بچوں کو محفوظ رکھنےوالوں کی طرف سے سیف گارڈ ینگ کے بین الاقوامی معیارات[3]

یہ معیار کیوں موجود ہیں ؟ انسانی ہمدردی یا ترقیاتی امداد کی فراہمی کے دوران بچوں کو جنسی استحصال اور زیادتی سمیت ہر قسم کے تشدد اور زیادتی سے بچانا ۔

2 https://corehumanitarianstandard.org/the-standard
3 https://www.keepingchildrensafe.global/wp-content/uploads/2020/02/KCS-CS-Standards-ENG-200218.pdf

معیار کیا احاطہ کرتا ہے؟ اس معیار کے مطابق بچوں کے ساتھ رابطے میں آنے والی تمام تنظیموں کے پاس بچوں کی سیف گارڈ ینگ کی پالیسی موجود ہونی چاہیے۔ یہ معیار اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بچوں کے ساتھ کام کرنے والے، بچوں کی حفاظت پر تربیت یافتہ ہیں اور اس میں ان کی مدد کی جاتی ہے۔ تنظیموں کو تمام تنظیمی سرگرمیوں اور طریقوں میں بچوں کی سیف گارڈ ینگ کے اقدامات شامل کرنے چاہئیں۔ خدشے کی رپورٹ کرنے والے ہر شخص۔خاص طور پر بچوں کے لیے رپورٹنگ کا نظام دستیاب ہونا چاہیے۔

معیار کس پر لاگو ہوتا ہے؟ یہ معیارات کسی بھی تنظیم کے لئے رضاکارانہ ہیں لیکن یہ خاص طور پر ان تنظیموں سے متعلق ہیں جن کے کام میں بچے شامل ہیں یا ان پر اثرات ہوتے ہیں۔

5 2019 ترقیاتی تعاون اور انسانی ہمدردی کی امداد میں جنسی استحصال، بدسلوکی اور ہراسانی کے خاتمے کے لیے ڈیویلپمنٹ[4] اسسٹنس کمیٹی (DAC)کی سفارش[5]

دستاویز کیوں موجود ہیں ؟ حکومتیں جو ترقی اور انسانی ہمدردی کے کام کے لئے فنڈز فراہم کرتی ہیں وہ SEAH کو روکنے اور اس کا جواب دینے کے لئے اپنے کام کو معیاری بنانا چاہتی ہیں۔

دستاویز کا احاطہ کیا ہے؟ یہ SEAH سے بچ جانے والوں اور متاثرین کے حقوق، ضروریات اور خواہشات کو ترجیح دیتا ہے۔ فنڈ نگ حاصل کرنے والی تنظیموں کے پاس ایسی پالیسی اور ضابطۂ اخلاق ہونا ضروری ہے جو SEAH سے نمٹتا ہے۔ خفیہ اور گمنام رپورٹنگ کے نظام ہر اس شخص کے لیے دستیاب ہونے چاہییں چا ہیے جو رپورٹ دینا چاہتا ہو۔ اس میں عملے اور کمیونٹی کے ارکان شامل ہیں۔ تنظیموں کو چاہیے کہ وہ سیف گارڈ ینگ کے اقدامات کے نفاذ کا ریکارڈ رکھیں۔ اس سے وہ اپنی کامیابیوں پر نظر رکھ سکتے ہیں اور سوچ سکتے ہیں کہ کیا بہتر بنانا ہے۔

یہ دستاویز خود سے *"انٹر ایجنسی اسٹینڈ نگ کمیٹی کے اصولوں ، جنسی استحصال اور بدسلوکی کی روک تھام پر کم سے کم آپریٹنگ معیارات(MOS-PSE) اور احتساب پر بنیادی انسانی معیار (CHS) کو لازمی بین الاقوامی معیار کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔"* اس لیے ڈیویلپمنٹ اسسٹنس کمیٹی(DAC) کی سفارش ایک نیا معیار نہیں بنا رہی ہے بلکہ عطیہ دینے والوں کی طرف سے انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی(IASC)۔ اور CHS کے معیارات کے نفاذ پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔

دستاویز کس پر لاگو ہوتی ہیں ؟ حکومتیں جو ڈیویلپمنٹ اسسٹنس کمیٹی کی رکن ہیں اور ان کے ساتھ کام کرنے والی کسی بھی تنظیم کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ SEAH پر ان کا کام اس کی رہنمائی میں ہو۔ حکومتیں اور تنظیمیں جو ڈیویلپمنٹ اسسٹنس کمیٹی کی ممبر نہیں ہیں ان کو بھی دستاویز کی 'تعمیل' کی ترغیب دی جاتی ہے اور اقوام متحدہ کی متعدد تنظیمیں ایسا کر چکی ہیں۔

اوپر دیے گئے معیارات اور بین الاقوامی طریقوں کو لاگو کرنے کے لئے رجوع کریں

RSHاور SEAH سیکٹر کے معیارات کو لاگو کرنے پر نوٹ کرنے کا طریقہ۔

4 تنظیم برائے معاشی تعاون اور ترقی ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جو حکومتوں، پالیسی سازوں اور شہریوں کے ساتھ مل کر ایسی پالیسیاں اور بین الاقوامی معیار تیار کرنے کے لئے کام کرتی ہے جو سب کے لئے مساوات اور مواقع کو فروغ دیتی ہے۔ تنظیم برائے معاشی تعاون اور ترقی کے پاس ڈویلپمنٹ اسسٹنس کمیٹی ہے، یہ کمیٹی دنیا کے کچھ بڑے ترقیاتی امداد فراہم کرنے والوں کو اکٹھا کرتی ہے، تاکہ فنڈز کے استعمال کی نگرانی، معیارات کی تیاری اور ترقیاتی امداد پر ممبران کے کام کی نگرانی کی جا سکے۔ فی الحال ڈیویلپمنٹ اسسٹنس کمیٹی کے 30 ارکان ہیں۔ /https://www.oecd.org/dac/development-assistance-committee

5 http://www.oecd.org/officialdocuments/publicdisplaydocumentpdf/?cote=DCD/DAC(2019)31/FINAL&docLanguage=En